زِیَارَتِ عَاشُورَہ (مَعُ اُردُو تَرجَمہُ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ،

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ،

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر امیرالمومنین علیہ السلام کے فرزند

وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

یَا بْنَ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

اے فرزند فاطمہ سلام اللہ علیہا جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ

سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا کے فرزند

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی

اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو اُن

ایصال ثواب: سید وصی حیدر زیدی، سیدہ ریاض فاطمہ و ملت جعفریہ

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان ہیں مدفون ہیں

عَلَیْکُمْ مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰہِ أَبَدًا

آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ

مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ

جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں

یَآ أَبَا عَبْدِاللّٰہِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّۃُ

اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِیْبَۃُ بِکَ عَلَیْنَا

بہت بڑا ہے آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے ہمارے لئے

وَعَلٰی جَمِیْعِ اَھْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ

تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُکَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی

اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام

جَمِیْعِ اَھْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً

آسمانوں والوں کے لئے پاس خدا کی لعنت اس گروہ

أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

پر جس نے بُنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی

أَهْلَ الْبَيْتِ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً

اے اہل بیت علیہم السلام، اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ

جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس

عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا،

مرتبہ سے گرایا جو خدا نے اس مقام پر آپ کو دیا

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللهُ

اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت

الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ

ان پر جنھوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی

قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ

میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے

مِنْهُمْ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ

ان سے اور اُن کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں

وَاَوْلِيَآءِهِمْ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ، اِنِّيْ سِلْمٌ

اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے

لِمَنْ سَالَمَكُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ

روزِ قیامت تک خدا لعنت کرے اولادِ زیاد

وَآلَ مَرْوَانَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْٓ اُمَيَّةَ

اولادِ مروان پر اور خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیّہ سے ہر صورت میں اور

قَاطِبَةً، وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ، وَلَعَنَ

خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے

اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ، وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا،

عمر بن سعد پر اور خدا لعنت کرے شمر پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ

اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی اور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا

وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ، بِاَبِيْٓ اَنْتَ وَاُمِّيْ،

آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان

لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ، فَاَسْئَلُ اللّٰهَ

یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں اللہ سے

الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ، وَاَكْرَمَنِیْ بِكَ،

جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعہ مجھے عزت دی

اَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ

یہ کہ وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے

مَّنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ان امام منصور کی ہمراہ میں ہیں جو ہوں گے اہل بیت علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَیْهِ وَآلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ

میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا

وَجِیْهًا بِالْحُسَیْنِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ یَا

بواسطہ حسین علیہ السلام کے دُنیا اور آخرت میں

اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اِنِّیْۤ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ، وَاِلٰى

اے ابا عبداللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا

رَسُوْلِهٖ، وَاِلٰۤى اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ، وَاِلٰى

اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور امیرالمومنین علیہ السلام کا اور

فَاطِمَۃَ، وَاِلَی الْحَسَنِ، وَاِلَیْکَ بِمُوَالَاتِکَ

فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کا اور حسنِ مجتبیٰ علیہ السلام کا اور آپ کے قرب

وَبِالْبَرَائَۃِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِکَ وَبَنٰی

اور آپ کی حُب داری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی بُنیاد قائم کی

عَلَیْہِ بُنْیَانَہُ، وَجَرٰی فِیْ ظُلْمِہٖ وَجَوْرِہٖ

اور پر عمارت اُٹھائی اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا

عَلَیْکُمْ وَعَلٰٓی اَشْیَاعِکُمْ، بَرِئْتُ اِلَی

آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں

اللّٰہِ وَاِلَیْکُمْ مِنْہُمْ، وَأَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ

خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا اور

ثُمَّ اِلَیْکُمْ بِمُوَالَاتِکُمْ وَمُوَالَاۃِ

پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے دوستی کے ذریعے

وَلِیِّکُمْ، وَبِالْبَرَآئَۃِ مِنْ أَعْدَآئِکُمْ،

آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے

وَالنَّاصِبِیْنَ لَکُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَآئَۃِ

بیزاری کے ذریعے اور ان کے طرف داروں اور

مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ، إِنِّي سِلْمٌ

پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے، میری صلح ہے

لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ

وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ، وَعَدُوٌّ لِمَنْ

کرنے والے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست، اور آپ کے دشمن کا

عَادَاكُمْ، فَأَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَكْرَمَنِي

دشمن ہوں، پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی

بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي

مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے

الْبَرَآئَةَ مِنْ أَعْدَآئِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي

دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے

مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ

دُنیا و آخرت میں اور یہ کہ مجھے

يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي

آپ کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے

اَلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، وَأَسْئَلُهٗ أَنْ يُّبَلِّغَنِي

دُنیا و آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں

الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ، وَاَنْ

آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز

يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ اِمَامٍ هُدًى

مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپؑ میں سے اس امام کے ساتھ

ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ، وَأَسْئَلُ اللهَ

جو ہے مددگار رہبرِ حق باتِ زبان پر لانے والااور سوال کرتا ہوں

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهٗ

خدا سے بواسطہ آپؑ کے حق اور آپؑ کی شان کے جو آپؑ اس کے ہاں رکھتے ہیں

اَنْ يُّعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ اَفْضَلَ مَا

یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپؑ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر

يُعْطِي مُصَابًا، مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا

جو اس نے آپؑ کے کِسی سوگوار کو دیا اس مصیبت پر جو بہت بڑی مصیبت

وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِي

اور اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام

جَمِيعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ

آسمانوں میں اور اس زمین میں اے مَعبُود !

اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ

قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے

مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ

جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں اور تیری رحمت اور بخشش اے مَعبُود

اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

قرار دے میری زندگی محمد و آل محمد علیہالسلام کی زندگی جیسی اور میری موت کو

وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

محمد و آل محمد علیہالسلام کی موت کی مانند بنا اے مَعبُود !

إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ

بے شک یہ وہ دن ہے کہ جس کو بنی اُمیّہ اور

وَابْنُ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ، اللَّعِينُ ابْنُ

کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت شُدہ کا فرزند

اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ فِي

لعنت شُدہ ہے تیری زباں پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر

كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ

ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ

اے معبود! اظہارِ بیزاری کر ابو سفیان اور معاویہ

وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ

اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہارِ بیزاری ہو تیری طرف سے

اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ، وَهٰذَا يَوْمٌ

ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوشی ہوئی

فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ

اولادِ زیاد اولاد مروان کہ

بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ،

انہوں نے قتل کیا حسین علیہ الصلوۃ والسلام کو

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ

اے معبود پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور

وَالْعَذَابَ الْأَلِيمَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ

عذاب کو اے معبود! بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں

إِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا،

آج کے دن اور میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں

وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَائَةِ مِنْهُمْ

اور اپنی زندگی کے دِنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے

وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ

اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے نبی کی آل علیہم السلام سے ہے سلام

وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○

ہو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل علیہم السلام پر

پھر سو مرتبہ کہے ۞ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ

اے مَعبُود ! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو

ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ

جس نے ضائع کیا حق محمد و آل محمد علیہم السلام کا اور اس کو بھی جس نے

لَهُ عَلَى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ

اس کی پیروی کی اے مَعبُود ! لعنت کر اس جماعت پر

الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ

جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی

دشمنانِ اہلبیت علیہم السلام پر لعنت

وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ
جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی اور ہم رائے تھے
الْعَنْهُمْ جَمِيْعاً ۔ پھر سو مرتبہ کہے
اے معبود ان سب پر لعنت بھیج
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِاللهِ وَعَلَى
سلام ہو آپؑ پر اے ابا عبداللہ اور سلام اُن روحوں پر
الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ، عَلَيْكَ
جو آپؑ کے آستان پر آتی ہیں آپ میری طرف سے
مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ
خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ
اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو
الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَى
میرے لیے آپؑ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو
الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى
حسینؑ پر اور شہزادۂ علی اکبرؑ فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو

شہدائے کربلا پر سلام

اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی أَصْحَابِ الْحُسَیْنِ

حسینؑ کی اولادؑ پر اور حسینؑ کے اصحابؓ پر

پھر کہے ۞ اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ

اے معبُود خاص کیا ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں

بِاللَّعْنِ مِنِّیْ، وَابْدَأْ بِہٖ أَوَّلاً، ثُمَّ الْعَنِ

تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما پھر اظہارِ بیزاری کر

الثَّانِیَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ

دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبُود! لعنت کر

یَزِیْدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَیْدَاللهِ بْنَ

یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبیداللہ فرزند زیاد پر

زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَۃَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

اور فرزند مرجانہ پر اور عمر فرزند سعد پر

وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ زِیَادٍ وَّاٰلَ

اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولادِ ابوسفیان کو اولادِ زیاد کو

مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

اور اولادِ مروان کو قیامت کے دن تک

یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھیں اور پھر کہیں ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

دعائے سجدہ

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے ۞ اَللّٰھُمَّ

اے معبُود!

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى

تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں

مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے عزاداری نصیب کی

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ

اے مَعبُود ! حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند

الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ

فرما اور میرے قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں

الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَ

حسینؑ کے ساتھ اور اصحابِ حسینؑ کے ساتھ

لُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے حسینؑ کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا

اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اس پر اسے وہ سارے

ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیاسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجفِ اشرف کی طرف نکلے جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رُخ ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے کہ اس مقام یعنی امیر المومنین علیہ السلام کے سرِ اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرتؑ کو سلام پیش کیا تھا۔ جبکہ میں بھی آپؑ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیر المومنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرتؑ سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے اس کے سلسلہ میں بیان یہ بھی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جبکہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرتؑ کا وداع بھی کیا۔

اور جو دُعائیں انہوں نے نماز کے بعد پڑھیں اُن میں سے ایک دُعا یہ تھی:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَااللّٰهُ یَااللّٰهُ یَااللّٰهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے

الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ

اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ

اے داد خواہوں کی داد رسی کرنے والے اے فریادیوں

دعائے علقمہ

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَىَّ مِنْ

کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ

حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ

میرے قریب ہے اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان

وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلَى

حائل ہو جاتا ہے اور وہ جو نظر سے بالا تر جگہ اور

وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى، وَيَا

نہایت رحم والا عرش پر حاوی ہے اے وہ

مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو

الصُّدُوْرُ، وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ،

جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں

يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا

اے وہ جس پر آوازیں گڈمڈ نہیں ہوتیں

مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ، وَيَا مَنْ لَا

اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے

يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ

والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

فَوْتٍ، وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ، وَيَا بَارِئَ

کو پا لینے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ

اور اے لوگوں کو موت کے بعد زندہ کرنے والے اے وہ

يَوْمٍ فِيْ شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

جس کی ہر روز نئی شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ

اے مصیبتوں مشکلوں میں مددگار

يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ

اے وہ جو ہر امر میں مدد گار ہے

يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز

فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ سے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صلى الله عليه وآله وسلم وَعَلِيٍّ أَمِيرِ

نبیوںؑ کے خاتم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کے واسطے اور مومنوں کے امیر علیؑ مرتضی علیہ السلام

الْمُؤْمِنِينَ، وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ،

کے حق کے واسطے تیرے نبی کی دختر فاطمہ سلام اللہ علیہا کے حق کے واسطے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَإِنِّي بِهِمْ

اور حسن و حسین علیہم السلام کے حق کے واسطے کیونکہ میں

أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا، وَبِهِمْ

نے انہی کے وسیلے سے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں

أَتَوَسَّلُ، وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ، وَبِحَقِّهِمْ

انکو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا

أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ،

اور انکے حق کے واسطے تیرا سوالی ہوں اسی

وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ

کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب کرتا ہوں انکی شان کے واسطے

الَّذِی لَهُمْ عِنْدَكَ، وَبِالَّذِی فَضَّلْتَهُمْ

جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں اس مرتبے کا واسطہ

عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِی جَعَلْتَهُ

جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں

عِنْدَهُمْ، وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ

کہ جس سے تو نے انکو جہانوں میں بڑائی دی اور تیرے اس نام کے واسطے

الْعَالَمِينَ، وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ

سے جو تو نے انکے ہاں قرار دیا اور اسکے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی

فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ

ان کو ممتاز کیا اور انکی فضیلت کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعاً، أَسْأَلُكَ

یہاں تک کہ ان کی فضلیت تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کر

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي

اور یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر

وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ

ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ

عَنِّي دَيْنِي، وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي

دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے

مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِلَى

مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما

الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ

اس اندیشے میں جس سے میں ڈرتا ہوں

هَمَّهُ، وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ، وَحُزُونَةَ

اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں

مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ، وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ

اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر سے جس سے ڈرتا

شَرَّهُ، وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ، وَبَغْيَ

رہتا ہوں اس ظلم سے جس سے سہا ہوا ہوں

مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ، وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ

اس بے گھر ہونے سے جس سے ترساں ہوں

جَوْرَهُ، وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ،

اسکے تسلط سے جس سے ہراساں ہوں اس فریب سے جس سے

وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ، وَمَقْدُرَةَ مَنْ

خائف ہوں اس کی قدرت سے جس سے ڈرتا ہوں

أَخَافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ، وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ

دور کر مجھ سے دھوکہ دینے والوں کے دھوکے

الْكَيَدَةِ، وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ

اور فریب کاروں کے فریب کو، اے معبود !

أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ، وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ،

جو میرے لیے جیسا قصد کرے تو اسکے ساتھ ویسا قصد کر

وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ

جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے

وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ

مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اسکی بد اندیشی کو روک دے

وَأَنَّى شِئْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ

اسے مجھ سے جسطرح تو چاہے اور جہاں چاہے اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے

لَا تَجْبُرُهُ، وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا

ایسے فاقے سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی

تَسُدُّهَا، وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ، وَذُلٍّ لَا

سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں وعزت

تُعِزُّهُ، وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا۔ اَللّٰهُمَّ

نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود!

اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ، وَأَدْخِلْ

میرے دشمن کی خواری اسکے سامنے ظاہر کر دے

عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ

اسکے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اسکے

وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي

بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر

بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسِهِ

اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے

ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي

اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے

بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ

اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ

وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ

اسکے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے

فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى

اور وارد کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي

یہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے

وَعَنْ ذِكْرِي، وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لَا

کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے

يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ

اور میری مدد کر اے مدد گار کہ تیرے سوا کوئی مدد گار نہیں

سِوَاكَ، وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ،

کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں

وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ، وَجَارٌ لَا

تو کشائش دینے والا ہے تیرے سوا کشائش دینے والا نہیں تو فریاد

جَارَ سِوَاكَ، خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ

رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو پناہ دینے والا ہے

سِوَاكَ، وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ إِلٰى

کوئی اور نہیں نا امید ہوا جسکا تو پناہ دینے والا نہیں جسکا فریاد رس تو نہیں

سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَاُهُ

وہ تیرے علاوہ کس سے فریاد کرے اور تیرے علاوہ کس کی طرف بھاگے

إِلٰى غَيْرِكَ، وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ

جو سوائے تیرے کس کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے

غَيْرِكَ، فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي

کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امید گاہ میری جائے فریاد

وَمَهْرَبِي وَمَلْجَاِي وَمَنْجَايَ، فَبِكَ

میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے والا ہے پس

أَسْتَفْتِحُ، وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ، وَبِمُحَمَّدٍ

تجھی سے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد علیہم السلام

وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ

کے واسطے سے تیری طرف آیااور انہیں وسیلہ بناناور شفاعت چاہتا ہوں

وَأَتَشَفَّعُ، فَأَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا

پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

اللهُ،فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ

پس حمد و شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے

الْمُشْتَكَىٰ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، أَسْأَلُكَ

شکایت کی جاتی ہے اور تو ہی مدد کرنے والا ہے پس سوال کرتا ہوں

يَا اللهُ يَا اللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے اے اللہ اے اللہ محمد و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور دور کر دے

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي

تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں

مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ

جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ

هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ، وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ

ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف

عَدُوِّهِ، فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ

میں ان کی مدد فرمائی تھی

عَنْهُ، وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ،

پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی تھی

وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي

اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی

هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ، وَمَؤُوْنَةَ مَا

اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی تھی میرا خوف دور کر

أَخَافُ مَؤُوْنَتَهُ، وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ،

جیسے ان کا خوف دور فرمایا تھا میری تکلیف دور کر جیسے انکی تکلیف دور فرمائی تھی

بِلَامَؤُوْنَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ،

اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی

وَاصْرِفْنِي بِقَضَآءِ حَوَآئِجِي، وَ كِفَايَةِ

پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے

مَآ أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ

اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ يَا أَبَا عَبْدِاللهِ،

اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداللہ علیہ السلام

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَداً مَا

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں

بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو

اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ

آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے

اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي

اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبود !

حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهِ، وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ،

مجھے زندہ رکھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اولاد کی طرح

وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ، وَاحْشُرْنِي فِي

مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے

زُمْرَتِهِمْ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور میرے

طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ،

اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور آخرت میں

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ يَآ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ،

اے امیر المومنین علیہ السلام اور اے ابا عبداللہ علیہ السلام

أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللّٰهِ رَبِّي

میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہا اس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں

وَرَبِّكُمَآ وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُما وَ

جو میرا اور آپ کا ربّ ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف

مُسْتَشْفِعًا بِكُمَآ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى فِي

متوجہ ہوا ہوں اور آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں

حَاجَتِي هٰذِهٖ فَاشْفَعَالِيْ فَإِنَّ لَكُمَا

اپنی حاجت کے بارے میں پس میری شفاعت کریں

عِنْدَ اللّٰهِ لَمَقَامَ الْمَحْمُودَ، وَالْجَاهَ

کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو بہت اونچا

الْوَجِيهَ، وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ

مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں

إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا

آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ

لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَآءِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ

میری حاجت پوری ہو اور مراد بر آئے

اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِيَ إِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ

خدا کے ہاں آپکی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں

فَلَآ أَخِيبُ، وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً

آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہذا میں مایوس نہیں

خَآئِبًا خَاسِرًا، بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي

اور میری واپسی ایسی واپسی نہیں ہے جس میں نا امیدی و ناکامی ہو

مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُفْلِحاً مُنْجِحًا مُّسْتَجَابًا

بلکہ میری واپسی ایسی جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل

بِقَضَآءِ جَمِيعِ حَوَآئِجِي وَتَشَفَّعَالِيَ إِلَى

میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے جبکہ

اللّٰهِ انْقَلَبْتُ عَلٰى مَاشَاءَاللّٰهُ وَلَا حَوْلَ

آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں

ایصال ثواب و بلندی درجات: سید وصی حیدر زیدی، سیدہ ریاض فاطمہ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، مُفَوِّضًا أَمْرِيَ إِلَى

اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے

اللّٰهِ، مُلْجِئًا ظَهْرِيَ إِلَى اللّٰهِ، مُتَوَكِّلًا

میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا سہارا لے کر خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں

عَلَى اللّٰهِ، وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَى سَمِعَ

اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے

اللّٰهُ لِمَنْ دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللّٰهِ

خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانہ نہیں

وَوَرَائَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهىٰ مَا شَاءَ

سوائے خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردار

رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا

جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا

طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں

اللّٰهَ، وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

اور خدا اسکو آپکے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے

إِلَيْكُمَا، اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ
میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر
الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ أَبْتُ يَا أَبَا
اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ عزوجل تعالیٰ
عَبْدِ اللهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا
اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر
مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ،
متواتر جب تک رات اور دن باقی ہیں یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے
وَاصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ
کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے
عَنْكُمَا سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللهُ، وَأَسْأَلُهُ
تو سوال کرتا ہوں اس سے آپ کے واسطے کہ وہ یہی چاہے
بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ
اور یہ کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ
کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار اور خدا سے توبہ کرتا ہوں

عَنۡكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا

اسکی حمد کرتا ہوں شکر کرتا ہوں قبولیت کا امید وار ہوں

رَّاجِيًا لِلۡاِجَابَةِ غَيۡرَ آيِسٍ وَّلَا قَانِطٍ،

مجھے نا امید و مایوس نہ کرنا پھر آنے کی زیارت کرنے

آئِبًا عَائِدًا رَّاجِعًا إِلٰى زِيَارَتِكُمَا، غَيۡرَ

کے ارادے سے نہ کہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت

رَاغِبٍ عَنۡكُمَا وَلَا عَنۡ زِيَارَتِكُمَا بَلۡ

سیمنہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے

رَاجِعٌ عَائِدٌ إِنۡشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا

اور نہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي رَغِبۡتُ اِلَيۡكُمَا

ہے اے میرے سردار میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا

وَإِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعۡدَ أَنۡ زَهِدَ فِيۡكُمَا

جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے اور آپ دونوں کی زیارت

وَفِيۡ زِيَارَتِكُمَا أَهۡلُ الدُّنۡيَا فَلَا

کرنے سے یہ دنیا والے پس خدا مجھے نا امید نہ کرے

خَیَّبَنِیَ اللهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِیْ

اس سے جسکی امید و آرزو رکھتا ہوں آپکی زیارت کے واسطے

زِیَارَتِکُمَا إِنَّهُ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ

بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا ہے۔

اعمال عاشورہ کا طریقہ

اعمال عاشورہ کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے باوضو ہو کر اپنے بند جامہ کھول کر آستین کو کہنی تک مصیبت زدہ کی طرح الٹ کر ننگے پاؤں ننگے سر کھلے آسمان تلے رجوع قلب با چشم گریاں دن میں قبل از زوال آفتاب روضہ مقدس سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی طرف رُخ کر کے ان اعمال کو بجالائے۔

۱۔ دو رکعت نماز (نمازِ فجر کی طرح)

نیت "دو رکعت نماز زیارت امام حسینؑ بجالاتا ہوں قربۃً الی اللہ"

۲۔ زیارت عاشورہ "زیارت عاشورہ پڑھتا ہوں قربتاً الی اللہ"

۳۔ سلام (۱۰۰) سو مرتبہ ۴۔ دعائے سجدہ (ایک مرتبہ)

۶۔ سات مرتبہ "انا للہ وانا علیہ راجعون" ۷۔ دعائے علقمہ

نوٹ: یاد رہے کہ اعمالِ عاشورہ کا یہ جامع طریقہ ہے، اگر چہ اسے مختصر بھی کیا جا سکتا ہے اور جہاں کہیں بھی جس حالت میں بھی جس حد تک صرف زیارت عاشورہ ایک بار اور سات مرتبہ لعن و سلام تک بھی مختصر کر کے اس ثواب سے بہرہ مند ہوا جا سکتا ہے۔

ایصال ثواب: سید وصی حیدر زیدی، سیدہ ریاض فاطمہ و ملت جعفریہ